سوال

(144) مسجد کے امام اور موذن کے بغیر مسجد کی خدمت ادا نہیں ہوسکتی ان کو تنخواہ دینا لینا ازروئے شرعا جائز ہے ؟

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

مسجد کے امام اور موذن کے بغیر مسجد کی خدمت ادا نہیں ہوسکتی ان کو تنخواہ دینا لینا ازروئے شرع جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

امامت اوراذان پرماہانہ تنخواہ لینا شرط کرکے امام ابوحنیفہ کے نزدیک ممنوع ہے ''لایجوز علی الأذان والحج، کذا الإمامة و تعلیم القرآن والفقه، والأصل أن کل طاعة یختص بها المسلم لایجوز الاستیجار علیه عندنا،، (ہدایا) ''عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ : «آخِرُ مَا عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - أَنْ أَتَّخِذَ مُؤَذِّنًا لَا يَأْخُذُ عَلَى أَذَانِهِ أَجْرًا». رَوَاهُ الْخَمْسَةُ) قال ابن المنذر : ثبت أن رسول الله صلی اللہ علیه وسلم قال لعثمان بن أبی العاص : واتخذ موذنا لایاخذ علی أذانه أجرا، وَأَخْرَجَ ابْنُ حِبَّانَ عَنْ يَحْيَى الْبَكَّالِيِّ قَالَ : سَمِعْت رَجُلًا قَالَ لِابْنِ عُمَرَ : إنِّي لَأُحِبُّك فِي اللَّهِ، فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ : إنِّي لَأُبْغِضُك فِي اللَّهِ، فَقَالَ : سُبْحَانَ اللَّهِ أُحِبُّك فِي اللَّهِ وَتُبْغِضُنِي فِي اللَّهِ؟ قَالَ : نَعَمْ إنَّك تَسْأَلُ عَلَى أَذَانِك أَجْرًا وَرُوِيَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ : "أَرْبَعٌ لَا يُؤْخَذُ عَلَيْهِنَّ أَجْرٌ : الْأَذَانُ وَقِرَاءَةُ الْقُرْآنِ وَالْقَضَاءُ ،، (نیل الاوطار 157/1) اورمتاخرین حنفیه ودیگرائمه کے نزدیک امامت واذان پر تنخواہ لینی جائز ہے ۔ '' ویفتی الیوم بصحتها لتعلیم القرآن والفقه والإمامة، والاذان ویجبر المستاجر علی دفع ما قیل، فیجب المسمی بعقد وأجر المثل إذا لم یذکر مدة ،، (درمختار) میری نزدیک راجح یہ ہے کہ شرط اورطے کرکے ماہانہ مقرر تنخواہ لینا مکروہ ہے، ہاں اگرموذن یا امام کوبغیر شرط اورسوال کے بطریق اکرام کے کچھ دے دیا جائے تواس کا قبول کرنا جائزاوربلاکراہت مباح ودرست ہے ۔ (محدث دہلی 1938ء)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 236